تمام بیماریوں اور پریشانیوں کا حقیقی علاج

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا''۔ (سورہ الاعراف ۱۸۰)

اور اللہ ہی کے لئے اچھے اچھے نام ہیں، سو ان ہی ناموں سے اس کو پکارو۔

اس آیت کی تفسیر کے ضمن میں حضرت مفتی اعظم مولانا محمد شفیع صاحب قدس سرہ یوں فرماتے ہیں۔ ''بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی کی صحیح احادیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو کوئی غم یا بے چینی یا مہم کام پیش آئے تو اس کو چاہئے کہ یہ کلمات پڑھے، ان شاء اللہ سب مشکلات آسان ہو جائیں گی۔ وہ یہ ہیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۔

اور مستدرک حاکم میں بروایت حضرت انس رضی اللہ عنہ مذکور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ تمہارے لئے اس سے کیا چیز مانع ہے کہ تم میری وصیت کو سن لو (یعنی اس پر عمل کیا کرو) وہ وصیت یہ ہے کہ صبح و شام یہ دعا کر لیا کرو۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ۔ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ ۔ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ۔

یہ دعا بھی تمام حاجات و مشکلات کے لئے بے نظیر ہے، جس کا ترجمہ یہ ہے۔ اے حی! اے قیوم! تیری رحمت کی طرف میں فریاد لاتا ہوں، میرے تمام احوال کو درست کر دے، اور مجھے میرے نفس کی طرف ایک لمحہ بھر بھی نہ سونپ۔

خلاصہ یہ ہے کہ آیت مذکورہ کے اس جملہ میں دو ہدایتیں امت کو دی گئی ہیں۔ ایک یہ کہ حمد و ثنا اور مشکلات و حاجات کے لئے صرف اللہ تعالیٰ کو پکارو مخلوق کو نہیں، دوسرے یہ کہ اس کو ان ہی ناموں سے پکارو جو اللہ تعالیٰ کے لئے ثابت ہیں۔ اس کے الفاظ نہ بدلیں۔ (معارف القرآن ج ۴ ص ۱۳۱)

ماشاء اللہ تعالیٰ! مندرجہ بالا مضمون دعاؤں سے متعلق تھا، جس کو قال یعنی زبان کے عمل سے تعبیر کیا جا سکتا ہے مگر اس کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حالِ قلب کو بھی پیش نظر رکھنا چاہئے، جو آپ کی عبودیت، عجز و انکسار، خضوع و خشوع، تواضع و فروتنی، فنا و نیستی ہے۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے غایت عبدیت و فنائیت میں ارشاد فرمایا ''العجز فخری'' یعنی عاجزی میرا فخر ہے۔ اللہ تعالیٰ ان صفات نبویہ سے ہم سب کو بہرور فرمائے۔

اس کے علاوہ موجودہ ''وبا و مصیبت'' سے حفاظت کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دعاؤں کا خاص اہتمام کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۔ (صبح و شام تین تین مرتبہ)

شروع اللہ کے نام سے جس کے ساتھ آسمان میں اور زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں پہونچا سکتی، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (گلدستہ اذکار ص ۱۵۸)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ ۔ (مناجات مقبول منزل اول ص ۱۳۷)

اے اللہ تعالیٰ! میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں جنون، جذام اور تمام بیماریوں سے۔ (مثلاً بلڈ پریشر، کینسر، شوگر، کورونا وغیرہ)

لہٰذا ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ دل و زبان سے دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہم خطاواروں پر باران رحمت نازل فرمائے، اور اپنی رضا و خوشنودی سے مشرف فرمائے۔ اور ہر مرض و بلا سے نجات عطا فرمائے۔ اور اپنے ملک ہندوستان بلکہ سارے عالم کے تمام باشندوں کی بال بال حفاظت فرمائے۔ آمین

(حضرت مولانا) **محمد قمر الزمان الہ آبادی** (دامت برکاتہم)

۹ شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ ۴/اپریل ۲۰۲۰ء

بیت الاذکار، وصی آباد، الہ آباد